© rasailojaraid.com

مولانا محمد اکرم مدنی
مدرس جامعہ سلفیہ

ترجمۃ القرآن

اہل اقتدار کے فرائض

قولہ تعالیٰ: ﴿الذین ان مکناھم فی الارض اقاموا الصلوۃ وآتوا الزکوۃ وامروا بالمعروف ونھوا عن المنکر وللہ عاقبۃ الامور﴾ (سورۃ الحج: ۴۱)

ترجمہ: ''یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اگر ہم زمین میں اقتدار عطا کریں تو وہ نماز قائم کریں گے، زکوٰۃ دیں گے، نیکی کا حکم دیں گے اور برائی سے روکیں گے اور تمام معاملات کا انجام کار اللہ کے ہاتھ میں ہے۔''

قارئین کرام! مذکورہ بالا آیت مبارکہ میں اسلامی حکومت اور مسلمان حکمرانوں کے بنیادی فرائض اور اغراض و مقاصد اختصار کے ساتھ بیان کر دیئے گئے ہیں۔ خلفائے راشدین نے اپنے اپنے دور حکومت میں ان بنیادی اصولوں اور اہداف کو ملحوظ خاطر رکھا تو ان کے عہد خلافت میں امن وسکون اور خوشحالی تھی۔ انسانی جان کی حرمت اور انسانی عزت و وقار اور مال و دولت کا ذاتی طور پر تحفظ تھا۔ معاشرہ ہر لحاظ سے مثالی تھا۔ آج بھی اگر ہم اپنے معاشرہ کو امن وسکون کا گہوارہ بنانا چاہتے ہیں اور اپنے ملک کو واقعتاً اسلامی جمہوریہ پاکستان بنانا چاہتے ہیں تو پھر مذکورہ بالا فرائض حکمرانوں کو خود بھی ادا کرنے چاہئیں اور عوام کو ان کی ادائیگی پر سختی کے ساتھ پابند بنانا چاہیے اور وہ مقاصد اور فرائض جو بیان ہوئے ہیں، وہ درج ذیل ہیں:

- اقامت صلوٰۃ۔ نماز کو قائم کرنا اور اس کے پورے نظام کو عملاً جاری کرنا۔
- زکوٰۃ کی ادائیگی کا صحیح طریقے سے اہتمام کرنا۔
- نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا۔

(تفصیل آئندہ ان شاء اللہ)

ترجمۃ الحدیث

بہترین اور بدترین حکمرانوں کی علامات

((عن عوف بن مالک رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ ﷺ یقول خیار ائمتکم الذین تحبونھم ویحبونکم وتصلون علیھم ویصلون علیکم وشرار ائمتکم الذین تبغضونھم ویبغضونکم وتلعنونھم ویلعنونکم قال قلنا یا رسول اللہ ﷺ افلا ننابذھم قال لا ما اقاموا فیکم الصلاۃ لا ما اقاموا فیکم الصلاۃ)) (صحیح مسلم کتاب الامارۃ، باب خیار الائمۃ وشرارھم۔ حدیث: ۱۸۵۵)

''حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تمہارے بہترین حکمران وہ ہیں جن سے تم محبت کرو اور وہ تم سے محبت کریں۔ تم ان کے حق میں دعائے خیر کرو اور وہ تمہارے حق میں دعائے خیر کریں اور تمہارے بدترین حکمران وہ ہیں جن کو تم ناپسند کرو اور وہ تمہیں ناپسند کریں۔ تم ان پر لعنت کرو، وہ تم پر لعنت کریں۔ راوی بیان کرتا ہے کہ ہم نے کہا کہ اللہ کے رسول کیا ہم ان کی بیعت توڑ کر ان کے خلاف بغاوت نہ کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ جب تک وہ تمہارے اندر نماز قائم کرتے رہیں۔ نہیں جب تک وہ تمہارے اندر نماز قائم کرتے رہیں۔

قارئین کرام! مذکورہ بالا حدیث میں بہترین اور بدترین حکمرانوں کی علامات کی نشاندہی کر دی گئی ہے۔ ایک وہ حکمران ہیں جو عوام کے خیر خواہ اور انہیں عدل و انصاف مہیا کرنے والے ہیں۔ ان سے عوام محبت کرتے ہیں اور حکمران ان سے محبت رکھتے ہیں۔ (باقی صفحہ 41 پر)

ضروری اطلاع

پرچہ پریس جا چکا تھا کہ آج 24 مارچ 2008ء یہ افسوس ناک خبر ملی کہ جامعہ سلفیہ کے فارغ التحصیل ہونہار، متدین اور صالح نوجوان مولانا ابوالقاسم بن سید عبدالخالق شاہ ترمذی صاحب ہارٹ اٹیک کی وجہ سے وفات پا گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

© rasailojaraid.com